سوال

مسجد قریب ہونے کے باوجود گھر میں نمازالسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ محلے میں مسجد موجود ہونے کے باوجود گھر کے کسی کمرے کو مسجد بنا کر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد قریب ہونے کی صورت میں بلاعذر شرعی گھر میں نماز ادا کرنا درست نہیں ہے۔ بلکہ مسجد میں جا کر ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی دلیل سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ وہ حدیث ہے، جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں، پھر نماز کی تکبیر کا حکم دوں، پھر کسی شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دے کر ان لوگوں کے گھروں کو جا کر آگ لگا دوں جو نماز کے لئے حاضر نہیں ہوئے۔ (أخرجہ البخاري برقم :618)، ومسلم :651) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو دیکھا کہ منافق اور مریض کے علاوہ کوئی نماز سے پیچھے نہ رہتا تھا۔ (أخرجہ مسلم برقم (654) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نابینا صحابی سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو معذور ہونے کے باجود گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد قریب ہونے کی صورت میں گھر میں یا گھر کے کسی مخصوص کمرے میں نماز کی ادائیگی درست نہیں ہے، بلکہ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث